# از عدالتِ عظمیٰ

## یونین آف انڈیا و دیگراں

## بنام

## شریمتی ستیہ واٹی و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 12 جنوری 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

**جائیداد غیر منقولہ کی طلبی اور حصول ایکٹ 1952 / قواعد:**

**دفعہ 8(1)(b) / قاعدہ 9(1)- فیصلہ- مقررہ وقت کے اندر فیصلہ قبول نہ کرنے پر اعتراضات سے آگاہ کرنے میں دعویداروں کی طرف سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی-لہذا ثالث کی تقرری میں کسی قانون کی غلطی سے ذائل نہیں ہوئی-جہاں ثالث کا تقرر کیا جاتا ہے اور عدالت عالیہ کے سامنے تنازعات کو اٹھانے کے لیے فریقین کو فیصلہ دیا جاتا ہے- قرار پایا کہ: اس مرحلے پر عدالت عظمیٰ کی طرف سے کوئی مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔**

یونین آف انڈیا و دیگراں بنام منشا و دیگراں، جے ٹی (1995) 8 ایس سی 289، کی پیروی کی گئی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2364، 2361-62، 2365-66، 2363، 2367-78، سال 1996۔

20 نومبر 1987 کو پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم سے، ایل پی اے نمبر 755، 836-47، 879-83، اور 927 میں، سی ڈبلیو پی نمبر 6884-89، 6911-14، 6801، 6802، 6883، 5546، 5550، 6082، 6080، 5547، اور 5549، سال 1986

اپیل گزاروں کے لیے وی سی مہاجن، مس ششی کرن، مس انیل کٹیار اور پی پر میشورن۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندگان کے لیے ایس ایم سارین، پی این پوری، سنجے سارین اور اشوک ماتھر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل جناب سنجے سرن نے ہمارے نوٹس میں لایا ہے کہ عدالت عالیہ کی ہدایات کے مطابق ثالث کا تقرر پہلے ہی کیا جا چکا تھا اور انہوں نے اپنا فیصلہ دے دیا۔ فیصلہ کے خلاف عدالت عالیہ میں اپیلیں دائر کی گئی ہیں اور وہ زیر التوا ہیں۔ ان حالات میں، اپیل گزاروں کے لیے یہ کھلا ہے کہ وہ ان اپیلوں میں اٹھائے گئے تمام تنازعات کو عدالت عالیہ میں اٹھائیں اور عدالت عالیہ ان سے نمٹے گی اور انہیں قانون کے مطابق نمٹائے گی۔ اس کے مطابق، ہمیں نہیں لگتا کہ یہ اس مرحلے پر ہماری مداخلت کے معاملات ہیں۔

اس کے مطابق اپیلیں خارج کر دی جاتی ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

سی۔اے۔ نمبر 2364، 2365-66 اور 2367-78، سال 1996

(@ایس ایل پی نمبر 5774، 5777-78 اور 5781-92)

اجازت دی گئی۔

ان مقدمات میں اٹھائے گئے تنازعہ کا احاطہ یونین آف انڈیا و دیگر اں بنام منشا و دیگر اں، جے ٹی (1995) 8 ایس سی 289 میں اس عدالت کے فیصلے میں کیا گیا ہے۔ فیصلے کے بعد، ہم یہ مؤقف اختیار کرنے پر مجبور ہیں کہ چونکہ دعویداروں کی طرف سے قانون کے تحت مقرر کردہ وقت کے اندر ایوارڈ فیصلہ نہ کرنے پر اعتراضات کو پہنچانے میں کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے، اس لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ انہوں نے فیصلہ قبول کر لیا ہے۔ نتیجتاً، اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے قاعدہ 9(1) کے ساتھ پڑھے جانے والے جائیداد غیر منقولہ کی طلبی اور حصول ایکٹ، 1952 کی دفعہ 8 (1)(بی) کے تحت ثالث کی تقرری میں کمی، قانون کی کسی بھی غلطی سے متاثر نہیں ہوتی ہے۔ لہذا، عدالت عالیہ نے متنازعہ حکم میں ثالث کی تقرری کی ہدایت دینا درست نہیں تھا۔

اپیلوں کو منظور کیا جاتا ہے۔ متعلقہ رٹ پٹیشنوں میں عدالت عالیہ کا حکم خارج کر دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

**اپیلیں منظور کی جاتی ہیں۔**

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document